

<p>۱۲۸ اس کر بلا کے بن میں کیا بچھڑے جھنگلی تیزوں سے دل چھین گیا چھائی بی بی پھر آجی سواری دوسو دین ہی تیر کیوں ساتھ آپ کے زعم کو بن ہی</p>	<p>۱۲۷ زخمی ہو کر سب سے پیش کن کا فون حسین سے شش بارک بیوی ہے تر یہ اور شہاب کا تو لا مجھ کو کر رہا ورہ لگا ہو خاطر انان کے لہو کو</p>	<p>۱۲۶ پتیا موتیاں لعل سے شہد انکا زرد زلفوں میں بال بال بلبلان کی گارہ وان لب سے لعلش ہو جان ہر سر وان نیرہ جو گلزار میں بلبلان کی گارہ</p>
<p>۱۲۹ مجادنگی تڑپ کے دلا سا شہاب دو بھیا کس آسے چوں میں اربو</p>	<p>یہ ارث والہ کی تر سے ہاتھ آہنگی اس فاعے میں تو درہ بیزاد کھائیگی رونے پر شہد کے صاحب لادروا وہ حال ہے کہ دیکھ کے جلا درو تین</p>	<p>۱۲۵ تقیب یون کے پھر پھر کس پو میں تاریک نیان زمین سے چلے تھلے لہو کے سو گھٹے میں قلعہ ہاتھوں میں شش ہونے میں اگر کہ</p>
<p>۱۳۰ جبار تم نہیں کہ شفا کی کہوں میں تج کو نہیں سدھار کر آکر ہے پاپ زنجی نہیں کہ زخم سیون ہو کے لیاں تیر کی نہیں کہ کو چھوڑوں میں جو پاپ</p>	<p>۱۲۴ غش ہو گئی تیر کے نیم ابواب اعدا روان ہو کر طرف خیر خباب گھوٹ کر دم کو کھالا لب شہاب سب کو دیر کس کہ کچھ پو ابواب</p>	<p>۱۲۳ جو پو چتا ہر کم ہوئی کیا شے حضور کی وہ شے سر حضور صغار و کبار میں فرماتے میں تلاش ہر آنکھوں کے نور کی</p>
<p>۱۳۱ لاؤن کہان سے فاتح بدر و حنین کو ہوتے علی تو کہتی جلا و حسین کو</p>	<p>۱۲۲ جو گل کے عینوش میں پر وہ دار میں وہ شے سر حضور صغار و کبار میں</p>	<p>۱۲۱ جو پو چتا ہر کم ہوئی کیا شے حضور کی وہ شے سر حضور صغار و کبار میں</p>
<p>۱۳۲ گو تو اب خبر کو دنیا میں تم جہاں زینب کی داری کو اور پورے میں آخر کہان ہون میں کھانا کو لی بناؤ آئی نرا کہ در بدر کی کے فاق و ٹھاؤ</p>	<p>۱۲۰ بن گیا ہر کھاکے سنان بو سفین صا بوزر بے تشدد مان بو سفین پوٹھوں پھر پرا زبان بو سفین</p>	<p>۱۱۹ دولت کی ہے خاک میں اٹھا رہا سوخاک جھانٹا ہون میں درشت قال کی لکھنا خبر کو لی بانو کے لال کی جہاں کی ہے میرا چاند پیدلی نول کی</p>
<p>زینب میدوار نزول بلا رہو چند سے میں بکھن ہوں تیر وار</p>	<p>گر گر کے لوٹا نہیں جب حسین کا معدور آنکھوں کے کیا و خدا کر</p>	<p>۱۱۸ دولت کی ہے خاک میں اٹھا رہا سوخاک جھانٹا ہون میں درشت قال کی لکھنا خبر کو لی بانو کے لال کی جہاں کی ہے میرا چاند پیدلی نول کی</p>

<p>۴۵ ہاں ہاں ہاں کہہ کر بھارت جانے والی جناب ہر ایک کو اس کے جو انہیں دلا دیا تو</p>	<p>۴۵ خیر کف کوڑے میں اسے مارو گریہ ہو کر میں بڑھوں دل کے دیکھو گلے میں بھانے مارو دینے والی کوڑے میں مارو</p>	<p>۴۵ کیا کیا تیرے بڑے بیٹا نے کیا ابرو کو درد دل سے نہ دیا دو دیکھ سے بڑھ کر کیا تیرے جینے اور کجیہ بولیا</p>
<p>۴۵ پوچھا بھی سے چاروں طرف کی تلاش ہے پتھر سے ہو کس گھڑی کہ زمین پلٹی لاش ہے</p>	<p>۴۵ مٹیا جواب دو کہ مے دل کو کل وہ وقت ہے کہ منہ سے گلے نکل پڑے</p>	<p>۴۵ جلائے ہاؤ کو کسی صورت نکالو فرزند کو بکاروں کہ دل کسبھا لو</p>
<p>۴۵ اگر عاشق حسین بھانے کو زخم سے طالبوں کے نکالو حسین نلواریں پڑی ہیں بجا لو حسین کو کس پو کسٹ پو بلا لو حسین کو</p>	<p>۴۵ اسی سے نام اور ایک سے بلا دو روز سے نہیں بھلے ہیں بچھی بھی اب لگی تو پھر میں بیٹوں بوجا بوجا بوجا</p>	<p>۴۵ اسے کہہ کر لے لے آہ لگیا نا پھر جا جا رہی آہ لگیا باہر تھی ولی کو آہ لگیا زینتے خانہ تھ پہلی آہ لگیا</p>
<p>۴۵ پالا تھا تمکو ماٹھ پکڑنے کے واسطے یا ایرطیان زمین پر گرنے کے واسطے</p>	<p>۴۵ کل محکمہ میں حشر کے عورت سے آؤ گے شیعوں کے نوجوانوں کو مٹاؤ گے</p>	<p>۴۵ اسی موت تو ہر ایک مہار سے کوئے گئی مقل سے کسٹن مردیہ کوئے گئی</p>
<p>۴۵ زینت سے میرے قافلے کا گزرتے تم بھی کنارہ وقت ضعیفی میں سن لےنا وہو ہو ہو ہو ہو ہو ہو ہی کہہ کر ہی کہہ کر ہی کہہ کر</p>	<p>۴۵ پاپ سے ہمارے حال کی کہہ تو بی کہیں پیری اور عامہ میں نے آسمان اب نہ لے رہے ہیں تن خستہ سینہ جاگ جگر</p>	<p>۴۵ اگر آسمان میں سارا کہہ گیا اگر آفتاب چاندی سارا کہہ گیا اگر تشریف برائیا سارا کہہ گیا اگر زمین و آسمان سارا کہہ گیا</p>
<p>۴۵ صادق کے ہمشیر ہو صادق کے صغرا کے لینے کو تو نہیں تم سدھار گیا</p>	<p>۴۵ آسٹریا کو کہہ آ نکھ میں مہری بھڑو اکر بلا بنا کہ عہد بکر پوہر ہو</p>	<p>۴۵ اکر خاک پاک ڈر بھنگ کی تلاش ہے اکر بلا بنا کہ عہد بکر کی لاش ہے</p>

<p>۱۳۱ ناگاہا کہ طرک سے صلا آئی اوداع یا حسین آؤ غصائی اوداع اپنے کہ روح شیر ظرائفی اوداع سرینے اودی خیر آئی اوداع</p>	<p>۱۳۲ یکے خودی ماں سے اوداع فرزند ناماد کی آواز پونے جبرک جگر کی سوکھ کے مولا جھک جھک کے پونے</p>	<p>۱۳۳ وہ بارے میں جی کبیرے اور پون اس پرورش کا اسے امید اور پون گھر لیکھ لو ان سے قوم از اور پون مل نون جو پون ہے جی اور پون</p>
<p>لیکن یہ عرض ہو کہ نہ گھر کے آیو ان کو میری شیخے میں بھلا کے</p>	<p>ماٹھے سے ہاتھ سینے سے سینہ لگانا یہ پانٹتی ہے یا کہ تمھارا سر مانا ہے</p>	<p>برجی اجل کی دلید لگی ہے بقا کمان باہر نکل پڑا اور جگر اب شفا کمان</p>
<p>۱۳۴ کے کہین پون کے برسان نکل پون ہنسن نیاں کے پون نکل پون سدا نیاں با سیریاں نکل پون اریا نوری پون پون پون</p>	<p>۱۳۵ آریا حسین آریا کبیرے آریا کبیرے قبلا کبیرے حضور حضرت بشارت اور ان پون پون پون کو غلام اور ان پون</p>	<p>۱۳۶ خودی میں لاش یکے چلے شاہ ناماد غصہ کھڑی تھی اور پون پون جگر کمان میں پون پون جگر کمان لاش ناماد اور پون</p>
<p>ہو گا مقام خندہ زنی اہل شام کو استاد بر دے اوٹھالے غلام کو</p>	<p>پون مر کے لاش پر شمناک گھر گویا زمین پر قبہ افلاک گھر</p>	<p>جینی تھی جگو دیک کے وہ قلا نقد سب کی خیر کرے کہ غصب ہوا</p>
<p>۱۳۷ بولے حسین کبیرے کے کا جوبان اس ن جی تھاری اور آں بان سینین چلے بر جی نون جوبان سب حقیقت شہ مردان کی شان ہے</p>	<p>۱۳۸ تھ جو کم از نراج لیسرے پون پون کے حال پون پون ہنسن کی مان پون پون</p>	<p>۱۳۹ آریا کبیرے کے اور پون آریا کبیرے کے اور پون آریا کبیرے کے اور پون</p>
<p>خاطر نشان کہو جی درین خیام میں مشرب کہ وقت ہوئے بلوے عام میں</p>	<p>شہ بولے پوچھتے ہو تم ای تو شخصان چھریان جگر پون جگر پون</p>	<p>عورت سولا و شاہ ہر کے قلاتی کو رستے میں جوبان لاش کی میں شکی کو</p>

<p>۵۲۵ تکبیر کے بعد پھینکنا جان سے زندہ قتل سے افضل ہے بی بی کلال بولی خدا بولین کرے برحق جان سے پونجیرا و سلی جان کی بیٹھا یہ سال</p>	<p>۵۲۶ سندھ چاہتا اور روئے لگے پون سینوں کی صفت اور کشت پونجیرا ناگاہ لائے کشت کو شاہ دین</p>	<p>۵۲۹ کچھ پاس تھا صد سے کو روئی تکیا لاستے بی بی پونجیرا دوزی وہ یک یک انہی کو ملائے اور ازوم تاکر</p>
<p>۵۲۷ انصاف سے ہر دور کہ باؤ نہو نہو تیار ہر ادنی سانس یہ بیٹھا وہ دین پہلے ہون کی صفت پونجیرا جی میں لگا کباب پونجیرا</p>	<p>۵۲۸ وہ بولی خال تو مگر زینب نے پونجیرا لائے باند پکاری میں کسے وون پونجیرا</p>	<p>۵۳۰ خستہ میں باؤ پونجیرا ان میں ان میں کسے کسے انہی کو ملائے اور ازوم تاکر</p>
<p>۵۳۱ مٹھو فاک کے پونجیرا پونجیرا کے پونجیرا پونجیرا کے پونجیرا</p>	<p>۵۳۲ پونجیرا کے پونجیرا پونجیرا کے پونجیرا پونجیرا کے پونجیرا</p>	<p>۵۳۳ پونجیرا کے پونجیرا پونجیرا کے پونجیرا پونجیرا کے پونجیرا</p>
<p>بجھا بھی سنوار دین یہ پاس تبول کو امان بین کی رو میں پھینکنا رسول کو</p>	<p>کتنا ہر وہ غلام بہت بچو اس سے جنا جگر میں درد ہر ادنی ہی پاس</p>	<p>پانی کو تر سے بسلی تر و سان ہوئے نم میرا دودھ پنی کے نیلور کون ہوئے</p>

۵۲۲
نہاگاہوں سے کہیں نہ جھنجھکیے
بچھڑنے سے کہیں نہ ہلکیے
بچھڑنے سے کہیں نہ ہلکیے
بچھڑنے سے کہیں نہ ہلکیے

۵۲۵
اس وقت شام کے کچھ بج چکا ہے
کہ کوئی نہ سونے کی بات کرے
کہ کوئی نہ سونے کی بات کرے
کہ کوئی نہ سونے کی بات کرے

۵۲۸
خاموشی اب غلامی کا ہے
جلد ہی میں وہ بھول جائے گا
جلد ہی میں وہ بھول جائے گا
جلد ہی میں وہ بھول جائے گا

ہاں سے کہا خدا کی حضور میں جا ہوں
قبلے کو ہاتھ جوڑ کے اے کہ آتا ہوں
قبلے کو ہاتھ جوڑ کے اے کہ آتا ہوں
قبلے کو ہاتھ جوڑ کے اے کہ آتا ہوں

جلا کے آج روئی ہوں میں اضطراب میں
یہ پھر نہیں میدکل آؤ گے خواب میں
یہ پھر نہیں میدکل آؤ گے خواب میں
یہ پھر نہیں میدکل آؤ گے خواب میں

اس مرثیہ کا بس یہ صلا کہ عطا
خارش کے عارض سے شفا کی عطا
خارش کے عارض سے شفا کی عطا
خارش کے عارض سے شفا کی عطا

۵۲۷
آسان موت کر گئے ہر اک و ان کی
بن بیابے دوستوں یہ خدا پر جان کی
بن بیابے دوستوں یہ خدا پر جان کی
بن بیابے دوستوں یہ خدا پر جان کی

۵۳۶
دار کی کیا مین تھی ہوں تم سے کہو
بلان اپنے دادا جان کو بالین پیانے
بلان اپنے دادا جان کو بالین پیانے
بلان اپنے دادا جان کو بالین پیانے

۵۳۵
خاموشی اب غلامی کا ہے
جلد ہی میں وہ بھول جائے گا
جلد ہی میں وہ بھول جائے گا
جلد ہی میں وہ بھول جائے گا

منکا خدا کی یاد میں تیکہ یہ فعل گیا
تھر کے با علی کہا اور دم نکل گیا
تھر کے با علی کہا اور دم نکل گیا
تھر کے با علی کہا اور دم نکل گیا

یہ رنگین کھانا، جو چرخ کمن رنگ
فرست زمانہ دہ نو دکھاؤں سخن از
فرست زمانہ دہ نو دکھاؤں سخن از
فرست زمانہ دہ نو دکھاؤں سخن از

یہ رنگین کھانا، جو چرخ کمن رنگ
فرست زمانہ دہ نو دکھاؤں سخن از
فرست زمانہ دہ نو دکھاؤں سخن از
فرست زمانہ دہ نو دکھاؤں سخن از

۵۳۴
بویں کسے لو کہ بھیا گزرتے
باقربا رہے بھیا جان مر گئے
باقربا رہے بھیا جان مر گئے
باقربا رہے بھیا جان مر گئے

۵۳۷
لو اب یہ آرزو ہو جا رہی جواب
حضرت چلے نکلا سواری جواب
حضرت چلے نکلا سواری جواب
حضرت چلے نکلا سواری جواب

۵۳۸
خاموشی اب غلامی کا ہے
جلد ہی میں وہ بھول جائے گا
جلد ہی میں وہ بھول جائے گا
جلد ہی میں وہ بھول جائے گا

دوڑو بھو بتول کی آفت میں گھر گئی
جھاڑو اجل کی آج مر گھر میں پھر گئی
جھاڑو اجل کی آج مر گھر میں پھر گئی
جھاڑو اجل کی آج مر گھر میں پھر گئی

آئی ندا کہ ساتھ شہیدوں کا دینگے ہم
جہلم کے روز گور و کفن آہ لینگے ہم
جہلم کے روز گور و کفن آہ لینگے ہم
جہلم کے روز گور و کفن آہ لینگے ہم

ہر روز چرخ حرم لم یزلی ہے
حقا کہ یہ دربار حسین ابن علی ہے
حقا کہ یہ دربار حسین ابن علی ہے
حقا کہ یہ دربار حسین ابن علی ہے